سوال

(730) سورۂ البقرۃ کی آیت : {رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِن نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ط

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۂ البقرۃ کی آیت : {رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِن نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ط [البقرۃ :۲۸۶]} [''اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔''] کا مطلب واضح کریں کہ نسیان اور خطا سے یہاں کیا مراد ہے؟ (فیصل اسلم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کچھ احکام تکلیفی ہوتے ہیں ان کے متعلق اصول ہے : {لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط [البقرۃ :۲۸۶]} [''اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔''] اور کچھ احکام وضعی ہوتے ہیں ان کے متعلق اصول ہے کہ وہ لاگو ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَن يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَاً وَمَن قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ط [النسآئ :۹۲]} [''کسی مومن کو دوسرے مومن کا قتل کر دینا جائز نہیں مگر غلطی سے ہو جائے۔ جو آدمی کسی مسلمان کو بلا قصد مار ڈالے اس پر ایک مسلمان غلام کی گردن آزاد کرنا اور مقتول کے عزیزوں کو دیت پہنچانا ہے۔ ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ لوگ بطور صدقہ معاف کر دیں۔'']

[''احکام تکلیفی : واجب، مندوب، حرام، مکروہ، مباح، عزیمۃ و رخصۃ۔

احکام وضعی : سبب، شرط، مانع، صحۃ و بطلان۔'']

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص726

محدث فتویٰ